ہر دل کا حال کاغذ و کلک و مسلم پیوند ہوئے ہیں اشکِ ریزاں

(عکاس/ایندر مہ ابتدائیہ)

انجمن ادبِ نو کے زیر اہتمام ہفتہ وار ڈیجیٹل مشاعرہ کی ۱۴ ویں نشست ہوئی۔ صدارت کے فرائض ڈاکٹر ماہ نور شیخ نے ادا کیے۔ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر ہما نور اور مہمانِ اعزاز ڈاکٹر ایمان ہاشمی تھیں۔ نظامت کے فرائض ثمینہ راجا نے انجام دیے۔ مشاعرہ ایک گھنٹہ تیس منٹ جاری رہا۔ شرکا کی تعداد 47 تھی۔ مشاعرہ ایک ہزار سامعین نے براہِ راست دیکھا۔ مشاعرہ کا آغاز ثمینہ راجا کی نعت سے ہوا۔ نعت کے بعد ڈاکٹر ماہ نور نے حمد پیش کی۔ حمد کے بعد ڈاکٹر ایمان ہاشمی نے غزل سنائی۔ غزل کے چند اشعار:

ہر دل کا حال کاغذ و کلک و مسلم پیوند ہوئے ہیں اشکِ ریزاں

ہر لفظ کا دامن تھامے ہے اک درد کی داستاں

ہر سطر میں ہے اک چراغ روشن ہر نقطہ ہے اک دعا کا عنواں

ہر حرف کی لو میں جل رہی ہے اک شب کی تنہائی کا بیاں

مشاعرے کے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر ہما نور نے اپنی نظم ’’خاموش دریچے‘‘ سنائی۔ نظم کے چند اشعار:

خاموش دریچے میں اک چاند اداس بیٹھا ہے

اک یاد کی لو لے کر اک خواب اداس بیٹھا ہے

ہر رات کی چادر میں اک درد چھپا رکھا ہے

آنکھوں کے کنارے پر اک اشک اداس بیٹھا ہے

مشاعرے کے صدر ڈاکٹر ماہ نور نے اپنی غزل پیش کی۔ غزل کے چند اشعار:

ہر سانس میں اک نغمہ ہر دل میں اک آہٹ ہے

ہر لفظ کی حرمت ہے ہر حرف کی عظمت ہے

ہر شب کے اندھیرے میں اک دیپ جلایا ہے

ہر صبح کی ساعت میں اک عزم کی رفعت ہے

مشاعرے کے مہمانِ اعزاز ڈاکٹر ایمان ہاشمی نے اپنی غزل پیش کی۔ غزل کے چند اشعار:

ہر لمحہ ہے اک صدا ہر سانس میں اک نغمہ ہے

ہر دل کی دھڑکن میں اک درد کا موسم ہے

ہر آنکھ کے آنسو میں اک خواب چھپا رکھا ہے

ہر روح کی گہرائی میں اک زخم ہرا ہے